زری پالیسی کمیٹی کے پیر 16 جون 2025ء کی صبح دس بجے کراچی میں منعقدہ اجلاس کی روداد

شرکا

جناب جمیل احمد	چیئرپرسن اور گورنر اسٹیٹ بینک
جناب سلیم اللہ	ڈپٹی گورنر
ڈاکٹر عنایت حسین	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
جناب محمد علی ملک	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
جناب فواد انور	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
جناب نجف یاور خان	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر ایس ایم تراب حسین	بیرونی رکن
ڈاکٹر نوید حامد	بیرونی رکن
جناب فیاض الرحمٰن	کارپوریٹ سیکریٹری

موجودہ معاشی حالات کا جائزہ اور مالی سال 25ء اور مالی سال 26ء کے امکانات

1۔ عملے نے زری پالیسی کمیٹی کو 05 مئی 2025ء کو منعقدہ اجلاس کے بعد حالیہ عالمی اور ملکی معاشی پیش رفتوں کے متعلق آگاہ کیا۔ کمیٹی کو بیس لائن پیش گوئیوں میں استعمال کیے گئے اہم مفروضات سمیت کلیدی معاشی اظہاریوں کے ابھرتے ہوئے رجحانات کے جائزے اور تجزیے پیش کیے گئے۔

2۔ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کو عالمی پیش رفتوں اور رجحانات کے بارے میں آگاہ کیا گیا کہ امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی مذاکرات کے سبب عالمی تجارت سے متعلق بے یقینی کے خدشات میں کچھ کمی آئی ہے۔ اس کے ساتھ مشرق وسطیٰ میں ابھرتی ہوئی جغرافیائی اور سیاسی صورت حال کے باعث تیل کی قیمتوں کو بڑھانے کے حوالے سے دباؤ خاصا بڑھ گیا ہے۔ ایم پی سی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے زرعی اشیا کی قیمتوں میں بھی خاصا اضافہ ہو چکا ہے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ ترقی یافتہ ممالک کی عمومی مہنگائی میں ہدف کے مطابق معمولی کمی آئی ہے، جبکہ قوزی مہنگائی میں اپریل 2025ء میں معمولی اضافہ ہوا۔ ابھرتی مارکیٹ کی معیشتوں میں عمومی اور قوزی مہنگائی دونوں اپنے متعلقہ اہداف کی حد میں رہیں۔ اسٹاف نے کہا کہ ٹیرف سے متعلق حالیہ پیش رفتوں اور مشرق وسطیٰ میں بے یقینی اور تیل کی قیمتوں پر اس کے اثرات کی روشنی میں کئی مرکزی بینکوں نے محتاط طرز فکر اختیار کرتے ہوئے اپنے پالیسی ریٹس کو کسی تبدیلی کے بغیر اسی سطح پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اسٹاف نے آگاہ کیا کہ اپریل 2025ء سے عالمی معاشی سرگرمی کے نمایاں اظہاریوں کی شرح میں کمی آئی ہے۔

3۔ عملے نے آگاہ کیا کہ پاکستان دفتر شماریات (پی بی ایس) نے مالی سال 25ء کے لیے معاشی نمو 2.7 فیصد تک رہنے کا تخمینہ لگایا تھا، جو اجزائے ترکیبی میں کچھ فرق کے باوجود کافی حد تک اسٹیٹ بینک کی پیش گوئی کی حد میں رہا۔ عملے نے کہا کہ مالی سال 25ء کی دوسری ششماہی میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو بڑھ کر 3.9 فیصد تک پہنچ گئی، جو مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی میں 1.4 فیصد تھی۔ اس نمو میں اہم کردار صنعت اور خدمات کے شعبوں نے ادا کیا، جبکہ زراعت کے شعبے کی کارکردگی کمزور رہی۔ طلب کے لحاظ سے مالی سال 25ء میں معاشی نمو کا محرک صرف (consumption) اور خدمات کے شعبے تھے، جس سے ملکی طلب کی بحالی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ بلند فریکوینسی کے اظہاریوں سے بھی

پتہ چلتا ہے کہ معاشی سرگرمی نے اپنی وسیع البنیاد رفتار کو برقرار رکھا۔ مزید برآں، مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں مالی سال 25ء کی دوسری ششماہی میں گیس کے اخراج کی بلند سطح اور رات کے وقت روشنی کی شدت میں اضافے سے تقریباً تمام اہم شہروں میں صنعت اور خدمات کے شعبوں میں مسلسل مستحکم سرگرمیوں کی عکاسی ہوتی ہے۔ اس صورت حال کو روزگار سے متعلق احساسات میں کچھ بہتری اور ملازمتوں کی پوسٹنگ میں بتدریج اضافے کے رجحان سے بھی تقویت ملتی ہے۔ دوسری جانب، عملے نے آگاہ کیا کہ سیٹلائٹ کا حالیہ ڈیٹا اور ابتدائی معلومات موسم اور زمین کی نمی کے ناسازگار حالات میں خریف کے جاری موسم میں کپاس کی قدرے کمزور کاشت کا عکاس تھا۔ اس بنیاد پر خریف کی آئندہ فصلوں کا منظر نامہ اب تک اچھا دکھائی نہیں دے رہا۔

4۔ مالی سال 26ء کے دوران حقیقی جی ڈی پی کی نمو میں اضافہ متوقع ہے، اور تخمینے کے مطابق صنعت اور خدمات کے شعبوں کی نمو میں اضافے کا محرک بن سکتا ہے۔ مشینری اور ثانوی اشیا کی درآمدات، نجی شعبے کے قرضوں اور کاروباری احساسات جیسے بلند فریکوینسی کے اظہاریوں میں مسلسل بہتری سے اس تجزیے کو تقویت ملتی ہے۔ زراعت کے شعبے کے امکانات کمزور ہیں۔ اس سے قطع نظر، یہ منظر نامہ خصوصاً اجناس کی قیمتوں کو درپیش عالمی بے یقینی، اور خریف کے سیزن میں خراب موسم کے باعث ممکنہ پیش رفتوں جیسے خطرات سے مشروط ہے۔

5۔ بیرونی شعبے میں حالیہ پیش رفتوں پر بحث کرتے ہوئے اسٹاف نے آگاہ کیا کہ مارچ میں بڑا سرپلس دکھانے کے بعد جاری کھاتہ اپریل 2025ء میں تقریباً متوازن رہا۔ نتیجتاً، جولائی تا اپریل مالی سال 25ء کے دوران مجموعی سرپلس 1.9 ارب ڈالر تھا۔ اپریل کے دوران برآمدات سست ہونے کا نتیجہ مجموعی طور پر اشیا کی برآمدات کی نمو کے معتدل ہونے کی صورت میں نکلا، جس میں جولائی تا اپریل مالی سال 25ء کے دوران 6.8 فیصد نمو ہوئی، جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 10 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ برآمدات کی نمو میں اہم کردار بلند قدر اضافی کی ٹیکسٹائلز کے بھاری حجم نے ادا کیا۔ بلند حجم کے باوجود چاول کی بین الاقوامی قیمتوں میں اعتدال چاول کی برآمدات پر مسلسل منفی اثرات مرتب کر رہا ہے؛ جس کی جزوی تلافی چینی کی برآمدات میں اضافے سے ہوئی۔ اسٹاف نے درآمدات کے متعلق آگاہ کیا کہ جولائی تا اپریل مالی سال 25ء کے دوران درآمدات میں مجموعی طور پر 11.8 فیصد نمو ہوئی، جبکہ اس کے مقابلے میں مالی سال 24ء کی اسی مدت میں 4.9 فیصد کمی آئی تھی۔ یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ نان آئل درآمدات میں اضافے کے باوجود مجموعی درآمدات کا بل مناسب سطح پر رہا، جس کا سبب تیل کی درآمدات کی اکائی قیمتوں کا کم ہونا تھی۔ یہ بات نوٹ کی گئی کہ تجارتی خسارہ بڑھ چکا ہے جس سے برآمدات کی نمو کے مقابلے میں درآمدات کی مضبوط طلب کی عکاسی ہوتی ہے۔ کارکنوں کی ترسیلات زر مضبوط رہیں اور ان میں مئی 2025ء میں 3.7 ارب ڈالر کی آمد ہوئی، جس کا اہم محرک عید الضحیٰ کے باعث موسمی اضافہ تھا۔ کمیٹی کو مزید آگاہ کیا گیا کہ بیرون ملک جانے والے کارکنوں کی تعداد حوصلہ افزا سطح پر رہنے کی توقع ہے۔ مزید برآں، انٹربینک شرح مبادلہ اور اوپن مارکیٹ شرح کے درمیان فرق کم اور مستحکم رہا۔ مالی کھاتے میں خالص رقوم کی آمد کمزور رہی، جس کا اہم سبب منصوبہ بندی کے مطابق سرکاری رقوم کی آمد میں کمی اور نجی شعبے کی قرضوں سے متعلق رقوم کا اخراج تھا۔

6۔ بیرونی شعبے کے منظر نامے کے متعلق یہ بات نوٹ کی گئی کہ مضبوط ترسیلات زر اور برآمدات کی معتدل نمو کی معاونت سے مالی سال 25ء میں جاری کھاتہ سرپلس رہنے کی توقع ہے۔ مالی سال 25ء کے باقی دنوں میں متوقع سرکاری رقوم کے موصول ہونے سے آخر جون 2025ء تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 14 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔ درآمدات کی طلب اور عالمی تجارت میں بے یقینی کے باعث مالی سال 26ء کے دوران جاری کھاتے کا خسارہ معتدل رہ سکتا ہے۔ کمیٹی نے مالی سال 25ء اور مالی سال 26ء میں بیرونی منظر نامے کو جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی، تیل کی قیمتوں میں تغیر پذیری، مالی سال 26ء میں درآمدات کے ممکنہ دباؤ اور منصوبہ بندی کے مطابق مالی رقوم کی آمد میں تاخیر سے لاحق ممکنہ خطرات کا بھی جائزہ لیا۔

7۔ مالیاتی پیش رفتوں پر بحث کرتے ہوئے عملے نے آگاہ کیا کہ مالی سال 25ء کے لیے بجٹ کے نظر ثانی شدہ تخمینوں کی بنیاد پر مالیاتی اظہاریے مالی سال 25ء میں مزید بہتری کے عکاس تھے۔ بنیادی توازن گذشتہ برس کی جی ڈی پی کے 0.9 فیصد سے بڑھ کر 2.2 فیصد تک پہنچ گیا، جبکہ مالیاتی خسارہ گذشتہ برس کی جی ڈی پی کے 6.9 فیصد سے کم ہو

کر 5.6 فیصد پر آ گیا۔ کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ اس پیش رفت کا اہم سبب ٹیکس اور غیر ٹیکس محاصل (بیشتر ایس بی پی کے منافع پر مشتمل) کے ساتھ قدرے محدود اخراجات (خصوصاً، پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے اخراجات) تھے۔ یہ کہا گیا کہ مالی سال 25ء کے ابتدائی 11 مہینوں میں ایف بی آر کی جانب سے محصولات کی وصولی میں تقریباً 26 فیصد کی خاصی نمو ہوئی، تاہم یہ ہدف کے مقابلے میں خاصی کم تھی۔ مالی سال 26ء میں حکومت نے 14.1 ٹریلین روپے کے محصولات کا ہدف مقرر کیا ہے، جسے خود کار نمو، انتظامی اقدامات اور نئے ٹیکس اقدامات کے ذریعے حاصل کیا جانا ہے۔ اسٹاف نے کمیٹی کو سالانہ وفاقی بجٹ برائے مالی سال 26ء کی عمومی خصوصیات کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ عملے نے کہا کہ مالیاتی یکجائی کا عمل مالی سال 26ء میں بھی جاری رہنے کی توقع ہے۔

8۔ زری شعبے کی پیش رفتوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا گیا کہ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے زرِ وسیع (ایم 2) کی نمو 13.1 فیصد (سال بسال) سے معتدل ہو کر 12.6 فیصد پر آ گئی۔ یہ بات نوٹ کی گئی کہ خالص ملکی اثاثوں (این ڈی اے) میں سست رفتاری کا سبب میزانی قرض گیری میں کم نمو تھی، جبکہ حالیہ مہینوں کے دوران ایم 2 کی نمو کو بڑھانے میں خالص بیرونی اثاثوں نے اہم کردار ادا کیا۔ خالص بیرونی اثاثوں میں یہ اضافہ کمرشل بینکوں کے بیرونی واجبات کی چکتائی، آئی ایم ایف کی قسط ملنے کے بعد زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور سونے کی باز قدر پیمائی کے فوائد سے حاصل ہوا۔

9۔ واجبات کے لحاظ سے ایم 2 کے متعلق کہا گیا کہ پورے مالی سال کے دوران زیر گردش کرنسی میں بنیادی طور پر زری نرمی کے باعث قابل ذکر اضافہ ہوا، جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں سکڑاؤ دیکھنے میں آیا تھا۔ دوسری جانب، نرم زری پالیسی کی وجہ سے ڈپازٹس، خصوصاً سود حساس ڈپازٹس، کی نمو خاصی سست رہی۔ مئی 2025ء میں زرِ بنیاد بڑھ کر 14.4 فیصد تک پہنچ گئی جو ایم پی سی کے گذشتہ اجلاس کے وقت اس کی 13.1 فیصد سطح کے مقابلے میں زیادہ ہے، اور اسے زرمبادلہ اور سونے کی باز قدر پیمائی کے باعث اسٹیٹ بینک کے خالص بیرونی اثاثوں کے حصے سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ نجی شعبے کے قرضوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا کہ قرضوں کی نمو اپنی بلند ترین سطح حاصل کرنے کے بعد معتدل ہو گئی ہے، تاہم بینکوں کی جانب سے نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی تقریباً 11 فیصد کی مضبوط سطح پر تھی، جس سے مالی حالات میں نرمی اور بہتر معاشی منظر نامے کی عکاسی ہوتی ہے۔ قرض لینے والے اہم شعبوں میں ٹیکسٹائل، ٹیلی مواصلات، تھوک و خردہ شامل ہیں، جبکہ صارفی قرضوں (خصوصاً گاڑیوں کے قرضوں اور کریڈٹ کارڈز) میں بھی اضافہ ہو گیا۔ زری منظر نامے کے متعلق آگاہ کیا گیا کہ مالی سال 25ء اور مالی سال 26ء میں ایم 2 اور زرِ بنیاد کی پیش گوئیوں کو بڑی حد تک برقرار رکھا گیا ہے، جبکہ مالی سال 26ء میں نجی شعبے کے قرضوں میں نمو کے منظر نامے پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس میں اضافہ کیا گیا ہے، جس سے زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے دوران پالیسی ریٹ میں کٹوتی کی عکاسی ہوتی ہے۔

10۔ مہنگائی کے رجحانات اور حالیہ پیش رفتوں پر بحث کرتے ہوئے عملے نے کمیٹی کو بتایا کہ توقع کے مطابق عمومی مہنگائی (سال بسال) اپریل 2025ء کے 0.3 فیصد سے بڑھ کر مئی 2025ء میں 3.5 فیصد تک پہنچ گئی۔ اس اضافے کو بنیادی طور پر سازگار اساسی اثر، خصوصاً غذائی اجزا کی قیمتوں میں، کے مرحلہ وار خاتمے سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ دوسری جانب، بجلی کی قیمتوں میں کمی کے باعث توانائی کی قیمتوں میں 9.7 فیصد کمی واقع ہوئی۔ اس سے گھرانوں اور کاروباری اداروں دونوں کی مہنگائی کے متعلق توقعات کو معتدل کرنے میں بھی مدد ملی۔ مزید برآں، قوزی مہنگائی اپریل 2025ء کی سطح سے معمولی کمی کے بعد مئی 2025ء میں 8.0 فیصد پر آ گئی، جس کا اہم سبب کمزور ملکی طلب تھی۔

11۔ مہنگائی کے منظر نامے پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ مالی سال 25ء اور مالی سال 26ء کے لیے اس کی پیش گوئیاں کسی تبدیلی کے بغیر برقرار رکھی گئی ہیں۔ مستقبل قریب میں مہنگائی میں کچھ اتار چڑھاؤ سے قطع نظر توقع ہے کہ مہنگائی میں کچھ اضافہ ہو گا اور یہ 5 تا 7 فیصد کے ہدف کی حد میں مستحکم رہے گی۔ تاہم یہ منظر نامہ کچھ خطرات سے مشروط ہے جو علاقائی اور جغرافیائی و سیاسی تنازعات کے باعث رسدی زنجیر میں ممکنہ تعطل، تیل اور دیگر اجناس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، اور توانائی کی ملکی قیمتوں میں ردوبدل کے وقت اور شدت کے نتیجے میں ابھر سکتے ہیں۔

مالی منڈیاں اور انتظامِ ذخائر

12۔ زری پالیسی کے نفاذ کے حوالے سے عملے نے بتایا کہ زیرِ جائزہ مدت کے دوران شبینہ ریپو ریٹ اوسطاً 11.23 فیصد رہا، جبکہ اس کے لیے 11.0 فیصد کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے اوسط سیالیت میں اعانت، جس کا بیشتر حصہ، روایتی بینکوں کو فراہم کیا گیا، گذشتہ زری پالیسی اجلاس کی 12.7 ٹریلین روپے کی سطح سے بڑھ کر زری پالیسی کے حالیہ جائزے تک 13.39 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا۔

13۔ اس بات سے آگاہ کیا گیا کہ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد پالیسی ریٹ میں کٹوتی کے ردعمل میں خط یافت نیچے منتقل ہو گیا، جس سے قلیل مدتی شرحیں، پالیسی ریٹ کے قریب آ گئیں۔ تاہم مارکیٹ کی جارحانہ شرکت کے باوجود ایم ٹی بیز کی خالص واپسی کی گئی کیونکہ حکومت نے ہدف کے مقابلے میں کچھ کم رقوم کو قبول کیا۔

14۔ عملے نے کہا کہ مارکیٹ کے شرکا نے پی آئی بی کی نیلامیوں میں اعلانیہ ہدف کے مقابلے میں بلند رقوم کی پیشکش کی۔ رواں شرح پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز (پی آئی بیز) میں زیادہ نمایاں شرکت دیکھی گئی، اور اس میں پیشکش کردہ رقوم اعلان کیے گئے اہداف سے خاصی بلند تھیں۔ تاہم ایم ٹی بیز کی طرح، قبول کی گئی رقم اہداف کے مقابلے میں خاصی کم رہی۔ حکومتی تمسکات کے واجب الادا اسٹاک میں مزید اضافے کے ساتھ اس کی عرصیت کے خاکے کی طوالت بھی بڑھ گئی۔ خصوصاً، تقریباً، نصف حکومتی تمسکات کی عرصیت 3 سال سے زائد ہے، جبکہ مجموعی قرضوں کا تقریباً 50 فیصد رواں شرح پی آئی بیز میں مرتکز ہے۔

15۔ اسٹاف نے کمیٹی کو مطلع کیا کہ حالیہ ہفتوں میں پاکستان یورو بانڈ کی یافتوں اور سی ڈی ایس میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئیں، جس کی وجہ ملک کی بیرونی صورتِ حال میں بہتری نیز عالمی معیشت کی غیر یقینی صورت حال میں کمی تھی۔

16۔ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے زرمبادلہ کی منڈی میں ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 0.6 فیصد کمی آئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، زیرِ جائزہ مدت میں بڑی کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر اشاریہ 1.2 فیصد گھٹ گیا تھا۔

ماڈل پر مبنی جائزہ

17۔ اسٹاف نے کمیٹی کو مہنگائی کے تخمینے کے بارے میں بتایا جو پالیسی ریٹ کی مختلف سمتوں سے مشروط تھا۔ اسٹاف نے عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں اور شرح مبادلہ کے مختلف مفروضوں پر مبنی متبادل منظر نامے بھی پیش کیے۔

18۔ درج بالا پیش رفت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، زری پالیسی کمیٹی نے مختلف مفروضوں کے تحت زری پالیسی موقف پر تبادلہ خیال کیا تا کہ مہنگائی کو کم کر کے ہدفی سطح تک لایا جا سکے۔

اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی کے لیے سروے کے نتائج

19۔ اسٹاف نے مئی 2025ء کے دوران کیے گئے اسٹیٹ بینک کے مختلف سروے کے نتائج سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ گذشتہ چند ماہ کے دوران، صارفین اور کاروباری اداروں کے اعتماد میں بتدریج اضافے کا سلسلہ جاری رہا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ تازہ ترین نتائج اعتمادِ صارف اور اعتمادِ کاروبار دونوں میں سال بسال بالترتیب 7 فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ صارفین کی مہنگائی کی توقعات میں سال بسال 20 فیصد کی کمی دیکھی گئی جبکہ کاروباری اداروں کی توقعات ماہ بہ ماہ بنیاد پر 4.5 فیصد گھٹ گئیں تاہم گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں یہ اب بھی کافی حد تک مستحکم تھیں۔ مزید برآں، پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) میں اضافہ دیکھا گیا جو اکتوبر 2017 میں ریکارڈ کی گئی بلند ترین سطح کے قریب پہنچ گیا۔ سال بسال بنیاد پر پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس میں 7 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 50 کی نشانیہ سطح سے زائد رہا۔

20۔ اسٹیٹ بینک کے اکنامک ایجنٹس نیٹ ورک (EAN) کے نتائج سے ظاہر ہوا کہ برآمد کنندگان کو بین الاقوامی فریٹ اور شپنگ چارجز میں اضافے سے متعلق تشویش لاحق ہے۔ اسٹاف نے جون 2025ء کے دوران کیے گئے پیشہ ور فورکاسٹرز کے سروے کے نتائج سے بھی کمیٹی کو آگاہ کیا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ فورکاسٹرز نے قلیل مدت کے لیے اپنی مہنگائی کی پیش گوئیوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس میں کمی کر دی ہے، تاہم ان کے خیال میں وسط مدت میں مہنگائی میں معمولی اضافے کا امکان ہے۔ اسی اثنا میں، فورکاسٹرز نے آئندہ مالی سال کے لیے جی ڈی پی نمو (GDP Growth) کی سالانہ پیشگوئی میں بھی معمولی کمی کی ہے۔

زری پالیسی غوروخوض اور فیصلے کا ووٹ:

21۔ زری پالیسی کمیٹی نے متفقہ طور پر پالیسی ریٹ کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔

فیصلے:

- پالیسی ریٹ کسی تبدیلی کے بغیر برقرار رکھا جاتا ہے۔
- زری پالیسی بیان جون 2025ء منظور کیا جاتا ہے۔